آئین پاکستان کے تحت
خواجہ سراؤں
کے بنیادی حقوق

آرٹیکل۔9: فرد کی سلامتی

کسی بھی شخص کو زندگی اور آزادی سے محروم نہیں کیا جائے ماسوائے قانون کے تقاضے پورے کرنے کی غرض سے۔

آرٹیکل۔10: گرفتاری اور نظر بندی سے تحفظ

- ☆ کسی بھی شخص کو گرفتار کیا جاتا ہے تو اسے جس قدر جلد ممکن ہو، اس کی گرفتاری کی وجوہات سے آگاہ کیا جائے گا اور اسے اپنی مرضی کا وکیل کرنے اور اس سے مشورہ کرنے کا حق حاصل ہوگا۔
- ☆ گرفتار کیے جانے والے شخص کو 24 گھنٹے کے اندر مجسٹریٹ کے سامنے پیش کیا جائے گا اور ایسے گرفتار شخص کو مجسٹریٹ کی اجازت کے بغیر بیان کی گئی مدت سے زیادہ حراست میں نہیں رکھا جائے گا۔
- ☆ مگر اس آرٹیکل میں ذکر کئے گئے کسی امر کا اطلاق کسی ایسے شخص پر نہیں ہوگا جسے امتناہی نظر بندی کے قوانین کے تحت گرفتار یا نظر بند کیا گیا ہو۔

آرٹیکل۔10اے: منصفانہ سماعت کا حق

ہر شہری اپنے شہری حقوق اور فرائض کے تعین کے لیے یا اپنے خلاف کسی فوجداری مقدمہ میں منصفانہ سماعت اور باضابطہ طریقہ کا حق دار ہے۔

آرٹیکل۔11: غلامی و جبری مشقت پر پابندی

- ☆ غلامی پر پابندی ہے اور کوئی قانون کسی بھی صورت میں اسے پاکستان میں رواج دینے کی اجازت نہیں دے گا۔
- ☆ تمام قسم کی جبری مشقت اور انسانوں کی خرید و فروخت کی اجازت نہیں ہے۔
- ☆ چودہ سال سے کم عمر بچے کو کسی فیکٹری، کان یا کسی دوسری پُر خطر ملازمت میں نہیں رکھا جائے گا۔
- ☆ سزا یافتہ لوگوں کو لازمی خدمت پر مجبور کیا جا سکتا ہے نیز دیگر شہریوں کو قانون کے تحت عوامی خدمت کے لیے اس کا پابند کیا جا سکتا ہے لیکن ایسی عوامی خدمت نہ تو ظالمانہ نوعیت کی ہونی چاہیے اور نہ ہی انسانی وقار کے خلاف۔

آرٹیکل۔12: نئے قوانین کے تحت سزا کی ممانعت

1) کسی بھی شخص کو کسی ایسے فعل یا غلطی کی سزا نہیں دی جا سکتی جو اس فعل یا غلطی کیے جانے کے وقت قابلِ سزا نہ تھا۔
2) کسی بھی شخص کو جرم کرتے وقت موجود قانونی سزا سے زیادہ سزا ہرگز نہیں دی جا سکتی۔

آرٹیکل۔13: دوہری سزا اور خود کو ملزم گردانے کیخلاف تحفظ

ایک ہی جرم میں کسی شخص پر دو مرتبہ نہ تو مقدمہ چلایا جا سکتا ہے اور نہ ہی اسے اپنے خلاف گواہی دینے پر مجبور کیا جا سکتا ہے۔

آرٹیکل۔14: انسانی احترام کی پابندی

شرف انسانی اور قانون کے تابع گھر کی خلوت قابلِ حرمت ہوگی اور کسی بھی شخص پر شہادت حاصل کرنے کی غرض سے تشدد نہیں کیا جائے گا۔

آرٹیکل۔15: نقل و حرکت کی آزادی

قانون کے تحت عائد معقول پابندیوں کے تابع ہر شہری کو ملک کے کسی بھی حصے میں جانے اور رہائش اختیار کرنے کا حق ہے۔

آرٹیکل۔16: اکٹھ کی آزادی

امن عامہ کے مفاد میں قانون کے ذریعے عائد کردہ پابندیوں کے تابع ہر شہری کا پُر امن اکٹھ کا حق ہے۔

آرٹیکل۔17: انجمن سازی کا حق

1) قانون کے ذریعے عائد کردہ معقول پابندیوں کے تابع ہر شہری کو یونین اور انجمن بنانے کا حق ہے۔
2) ہر شہری کو جو کہ حکومت کا ملازم نہیں، سیاسی جماعت بنانے یا کسی سیاسی جماعت میں شامل ہونے کا حق ہے۔

آرٹیکل۔18: تجارت، کاروبار یا پیشے کی آزادی

قانون کے ذریعے مقرر کی گئی شرائط کے تابع ہر شخص کو کوئی بھی پیشہ اختیار کرنے یا کاروبار کرنے کا حق ہے۔

آرٹیکل ۔ 19: اظہار کی آزادی

قانون کے ذریعے عائد کردہ معقول پابندیوں کے تابع ہر شہری کو تقریر کرنے اور اظہار کی آزادی کا حق ہے، مزید برآں پریس آزاد ہوگا۔

آرٹیکل ۔ 19 اے: معلومات تک رسائی کا حق

قانون کے ذریعے عائد کردہ معقول پابندیوں کے تابع ہر شہری کو عوامی اہمیت کے ہر معاملے سے متعلق معلومات تک رسائی کا حق ہے۔

آرٹیکل ۔ 20: مذہب کی پیروی / تبلیغ اور مذہبی اداروں کے انتظام کی آزادی

قانون، امن عامہ اور اخلاق کے تابع ہر شہری کو اپنے مذہب کی پیروی کرنے، اس پر عمل کرنے اور اس کی تبلیغ کرنے کا حق ہے نیز ہر مذہبی گروہ کو اپنے مذہبی ادارے قائم کرنے کا حق ہے۔

آرٹیکل ۔ 21: کسی خاص مذہب کے اغراض کے لیے ٹیکس لگانے سے تحفظ

کسی بھی شخص کو کوئی ایسا ٹیکس دینے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا جس کی آمدنی اس کے اپنے مذہب کے علاوہ کسی اور مذہب کو پھیلانے اور دوسرے لوگوں تک پہنچانے کے لیے استعمال کیا جائے۔

آرٹیکل ۔ 22: مذہب وغیرہ کے بارے میں تعلیمی اداروں سے متعلق تحفظات

- ☆ کسی بھی تعلیمی ادارے میں زیرِ تعلیم شخص کو کسی دوسرے مذہب کی تعلیم حاصل کرنے یا ان کی کسی تقریب یا عبادت میں شرکت کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔
- ☆ تمام مذہبی اداروں سے ٹیکسوں کی چھوٹ یا کمی کے معاملے میں یکساں سلوک کیا جائے گا۔
- ☆ تمام مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنے قائم کردہ مذہبی ادارے میں اپنے مذہب کی تعلیم دے سکیں۔
- ☆ کسی بھی شہری کو سرکاری ٹیکسوں سے امداد لینے والے تعلیمی ادارے میں نسل، مذہب، ذات، جائے پیدائش کی بنیاد پر داخلے سے محروم نہیں کیا جا سکتا۔

آرٹیکل ۔ 23: حقِ ملکیت

ہر شہری کو جائیداد رکھنے کا حق ہے۔

آرٹیکل ۔ 24: حقِ ملکیت کا تحفظ

کسی بھی شخص کو اس کی جائیداد سے محروم نہیں کیا جا سکتا ماسوائے جب قانون اس کی اجازت دے۔

آرٹیکل ۔ 25: قانون کی نظر میں برابری

قانون کی نظر میں تمام شہری برابر ہیں اور یکساں قانونی تحفظ کے حق دار ہیں اور ان کے ساتھ جنس کی بنیاد پر کوئی فرق نہیں رکھا جائے گا۔

آرٹیکل ۔ 25-A: تعلیم کا حق

ریاست پانچ سے سولہ سال تک کے بچوں کو مفت تعلیم فراہم کرنے کی پابند ہے۔

آرٹیکل ۔ 26: عام مقامات میں داخلہ سے متعلق عدم امتیاز

ماسوائے مذہبی اغراض کے لیے مخصوص مقامات کے، عام تفریح گاہوں یا جمع ہونے کی جگہوں میں آنے جانے کے لیے کسی شہری کے ساتھ محض نسل، مذہب، ذات جنس، سکونت یا مقام پیدائش کی بنا پر کوئی فرق روا نہیں رکھا جائے گا۔

آرٹیکل ۔ 27: ملازمت میں امتیازی سلوک کے خلاف تحفظ

کسی بھی اہل شخص سے مذہب، ذات، جنس اور جائے پیدائش و رہائش کی بنا پر ملازمت کے معاملے میں امتیازی سلوک روا نہیں رکھا جائے گا۔

آرٹیکل ۔ 28: زبان، ثقافت اور رسم الخط کا تحفظ

شہریوں کے ہر گروہ کو اپنی زبان، ثقافت یا رسم الخط اختیار کرنے کا اور ان کو لوگوں میں پھیلانے کے لیے ادارے قائم کرنے کا حق ہوگا۔

آئین پاکستان اپنے تمام شہریوں کو بلاتفریق رنگ، نسل، جنس و مذہب حقوق کی ضمانت دیتا ہے اور ان کے خلاف تمام امتیازات کی نفی کرتا ہے۔خواجہ سرا آئین و قانون کے تحت مردوں اور عورتوں کی طرح پاکستان کے یکساں شہری ہیں اور مساوی حقوق کے حقدار ہیں۔لیکن عملی طور پر انہیں کوئی حقوق میسر نہیں ہیں اور نہ ہی ان کے حقوق کو یقینی بنانے کیلئے سرکاری و غیر سرکاری طور پر کوئی قابل ذکر کوششیں کی گئی ہیں۔خواجہ سرا تمام شعبہ ہائے جات زندگی میں مردوں اور عورتوں سے پیچھے ہیں۔ضرورت اس امر کی ہے کہ جمہوریت اور پائیدار ترقی کے عمل میں ان کی شرکت کو یقینی بنایا جائے تا کہ ان کی انسانی، معاشی، سماجی اور شہری حقوق کی پامالی کا سلسلہ بند کیا جا سکے۔اور ایسا ہونا تب تک ممکن نہیں جب تک انہیں فیصلہ سازی کے عمل میں براہ راست شریک نہ کیا جائے۔

BLUE VEINS
Awareness. Action. Advocacy

Provincial Alliance
Trans Action
Khyber Pakhtunkhwa/ FATA

www.blueveins.org BlueVeinsPak @BlueVeinsPak TransActionKP